درسِ عمل

(یہ نظم اہلحدیث کانفرنس منعقدہ چھپرہ کے عظیم الشان اجلاس میں پڑھکر خاکسار نے سنائی)

مدیر "محدث"

آج ہم خفتۂ غفلت ہیں پریشاں ہوکر
آہ، یہ ذلت و افلاس مسلماں ہوکر؟

عہدِ سابق بھی تجھے یاد نہیں کیا مسلم!
جلوہ افروز تھا تو حاکمِ دوراں ہوکر

اُٹھ، زمانہ کو گرفتارِ تحیّر کردے
اپنا اعجاز دکھا موسیٔ عمراں ہوکر

تیرا اقبال ہے کیوں سینۂ گیتی میں نہاں؟
پھر وہی شان بنا صاحبِ ایماں ہوکر

پردۂ ساز میں پنہاں رہے کیوں نغمہ ترا؟
آ، ذرا چھیڑ دے داؤد خوش الحاں ہوکر

رنج و کلفت کی گھٹاؤں سے نہ گھبرا ہرگز
پردۂ شب کو اٹھا صبح درخشاں ہوکر

وادیٔ غم میں نہ بن تو کبھی گم گشتۂ راہ
دور کر ظلمتِ دل شمع فروزاں ہوکر

سعی کر سعی کہ پھر اگلی سی حالت ہوجائے
تو زمانہ میں رہے شاہِ سلیماں ہوکر

آہ، ہم بھول گئے عشرتِ ماضی کے مزے
ورنہ یہ نکبت و ادبار مسلماں کے لئے

اُٹھ، کہ شیرازۂ باطل کو پریشاں کردیں
جوہرِ دینِ محمد کو نمایاں کردیں

آ، کچھ اس طرح عمل جذبۂ صادق سے کریں
ایک عالم کو یہاں عاملِ قرآں کردیں

زندگی شورشِ پیہم میں گذاریں اپنی
بحرِ ہستی میں ہویدا کوئی طوفاں کردیں

پھر زمانہ کو دکھادیں وہی اگلی سی بہار
ہر بیاباں سے بیاباں کو گلستاں کردیں

کشت زاری ہو کچھ ایسی کہ نکھر آئے چمن
ذرۂ خاک کو خورشید درخشاں کردیں

پھر دکھا دیں وہی تنویرِ حقیقت کی جھلک
گوشۂ دیدۂ باطل کو بھی حیراں کردیں

ہاں کریں جوش میں پھر ایسی ترقی کا حصول
اپنے اغیار کو انگشت بدنداں کردیں

قوم کے سامنے ناظم ہے مرا "درسِ عمل"
جیسی محنت ہو ملا کرتا ہے ویسا ہی پھل

ناظم صدیقی (مولوی فاضل)